

## ۶۔ چار رکعت نوافل کی آخری دو رکعت میں فاتحہ کے ساتھ سورتیں ملانے کا حکم؟

چار رکعت نوافل اور سنن کی صورت میں پچھلی دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ کے علاوہ بھی سورتوں کی قراءت کا جواز ہے۔ چنانچہ صحیحین میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے

بِصَلَاتِي أَرْبَعًا فَلَا تَسْلُكُ عَنْ حُسْنَيْدَةَ وَطَوَائِبِينَ ثُمَّ يَصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْلُكُ عَنْ حُسْنَيْدَةَ وَطَوَائِبِينَ

یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے چار رکعت پڑھتے ان کی کیفیت کے متعلق پوچھو کہ کتنی اچھی اور کتنی لمبی ہوتی تھیں پھر اسی کیفیت کے ساتھ چار رکعات مزید پڑھتے۔ ظاہر ہے چار رکعات لمبی تب ہی ہوں گی جب فاتحہ کے ساتھ مزید سورتوں کو ملایا جائے۔

## ۷۔ تسبیح کس ہاتھ پر اور کمال سے ابتدا ہو؟

تسبیح صرف داہنے ہاتھ پر پڑھنی چاہیے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے۔

رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْدُمُ عَلَى التَّسْبِيحِ قَالَ ابْنُ قَدَامَةَ يَبْعِيئِيهَا (سنن ابو داؤد: باب التسبیح ہائی)

یعنی میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ تسبیح کی گرہ لگاتے تھے راوی حدیث ابن قدامہ نے کہا کہ داہنے ہاتھ پر لگاتے تھے۔

نیز حدیث كَانَ يُحِبُّ التَّمَنُّنَ كَيْ يَنْظُرَ نَظْرَ آتَاغِزِ جَهَنَّمَ الْكَلْبِيَّ مِنْهُ (وللہ اعلم)

## ۸۔ قنوت وتر میں ہاتھ اٹھانے کا مسئلہ؟

بعض سلف قنوت وتر میں ہاتھ اٹھاتے تھے (مصنف ابن ابی شیبہ و قیام اللیل للرموزی) اور بعض علماء قنوت نازلہ پر قیاس کرتے ہوئے بھی رفع الایدی کے قائل ہیں۔ کیونکہ قنوت نازلہ میں ہاتھ اٹھانا مرفوعاً صحیح مسلم وغیرہ میں ثابت ہے تاہم وتر میں مرفوعاً ہاتھ اٹھانا ثابت نہیں لہذا راجح عدم رفع ہے۔